كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ فَمَن شَاء ذَكَرَهُ

یوں (ہرگز) نہیں! یہ (قرآن) تو سمجھوتی (نصیحت) ہے۔ پھر جو کوئی چاہے اس کو پڑھے،

عَبَسَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

---

1. تیوری چڑھائی اور منہ موڑا،
2. اس سے کہ آیا اس کے پاس اندھا۔
3. اور تجھ کو کیا خبر ہے؟ شاید کہ وہ سنورتا۔
4. یا سنتا (نصیحت) تو کام آتا اس کے سمجھانا۔
5. وہ جو پرواہ نہیں کرتا،
6. سو تو اسکی فکر میں ہے،
7. اور تجھ پر گناہ نہیں کہ وہ نہیں سنورتا۔
8. اور وہ جو آیا تیرے پاس دوڑتا،
9. اور وہ ڈرتا ہے (اللہ سے)۔
10. سو تو اس سے تغافل (بے رخی) کرتا ہے۔

11. یوں (ہرگز) نہیں! یہ (قرآن) تو سمجھوتی (نصیحت) ہے۔
12. پھر جو کوئی چاہے اس کو پڑھے،
13. لکھی ہے ادب کے ورقوں (صحیفوں) میں،
14. اونچے دھرے (بلند مرتبہ) ستھرے (پاکیزہ)،

---

15. ہاتھوں میں لکھنے والوں کے،
16. جو سردار ہیں نیک۔

17. مارا جائے آدمی کیسا ناشکرا ہے؟
18. کس چیز سے بنایا (پیدا کیا) اسکو؟
19. ایک بوند سے۔ بنایا، پھر اندازہ رکھا اسکا،
20. پھر راہ (زندگی کی) آسان کر دی اسکو۔
21. پھر اس کو مردہ کیا، پھر قبر میں رکھوایا۔
22. پھر جب چاہا اس کو اٹھا نکالا۔
23. کوئی نہیں! پورا نہ کیا جو اس کو فرمایا،

24. اب نگاہ کرے آدمی اپنے کھانے کو،
25. کہ ہم نے ڈالا پانی اوپر سے،
26. پھر چیرا زمین کو پھاڑ کر،
27. پھر اُگایا اس میں اناج،
28. اور انگور اور ترکاری،
29. اور زیتون اور کھجوریں،
30. اور باغ گھنے،
31. اور میوہ، اور دوب (چارہ)،
32. کام چلانے کو تمہارا اور تمہارے چوپایوں کا۔

33. پھر جب آئے وہ غل (بہرہ کر دینے والی آواز)،
34. جس دن بھاگے مرد اپنے بھائی سے،

35. اور اپنے ماں باپ سے،

36. اور اپنی ساتھ والی (بیوی) سے، اور بیٹوں سے۔

37. ہر مرد کو ان میں سے اس دن ایک فکر لگا ہے، جو اس کو بس ہے۔

38. کتنے منہ اس دن روشن ہیں،

39. ہنستے خوشیاں کرتے۔

40. اور کتنے منہ، اس دن ان پر گرد پڑی ہے،

41. چڑھی آتی ہے ان پر سیاہی،

42. وہ لوگ وہی ہیں، جو منکر ہیں، ڈھیٹھ۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com